Independent Office for Police Conduct

حقائق نامہ - مانچسٹر ایئرپورٹ کا واقعہ

حقائق نامہ

انڈیپنڈنٹ آفس فار پولیس کنڈکٹ (IOPC) نے یہ حقائق نامہ تیار کیا ہے تاکہ آپ کو اس کام کو سمجھنے میں مدد ملے جو مانچسٹر ایئرپورٹ پر منگل 23 جولائی کو پیش آنے والے واقعے کے بعد شروع کیا گیا ہے، اور آپ کو اپنی کمیونٹیوں اور نیٹ ورکوں سے موصول ہونے والے سوالات کے جوابات دینے میں مدد ملے۔

ہمارے لیے یہ ضروری ہے کہ مقامی کمیونٹی کو معلوم ہو کہ ہم کیا کام کر رہے ہیں اور ہم آپ کی مزید مدد کیسے کر سکتے ہیں، تاہم، کیونکہ یہ ایک مجرمانہ تفتیش ہے، کسی بھی ممکنہ مجرمانہ مقدمے کے تعصب کے خطرے یا تادیبی کارروائی کی وجہ سے ہم جو کچھ کہہ سکتے ہیں اس میں ہم محدود ہیں۔

ہم نے زیادہ سے زیادہ سوالات شامل کرنے اور جوابات فراہم کرنے کی کوشش کی ہے لیکن اگر آپ کو لگتا ہے کہ ہم سے کچھ چھوٹ گیا ہے تو براہ کرم ہم سے stakeholderengagement@policeconduct.gov.uk پر رابطہ کریں اور ہم اسے مستقبل کے ورژن میں جواب دینے یا شامل کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔

پولیس شکایات کا منظرنامہ، جیسا کہ قانون سازی کے زیر انتظام زیادہ تر عمل، پیچیدہ ہے اور اس کے بہت سے مراحل ہیں جنہیں سمجھنا مشکل ہو سکتا ہے۔ ہم اس معلومات کو مزید قابل رسائی بنانے کی کوشش کر رہے ہیں اور اس طرح اس کا اشتراک کر رہے ہیں جس سے شکایات کے نظام کے اندر اور اس کے ساتھ کام کرنے والوں کی مدد ہو سکے۔

تفتیش

IOPC کیوں شامل ہے؟

مانچسٹر ایئرپورٹ کے ٹرمینل 2 میں گریٹر مانچسٹر پولیس (جی ایم پی) کے ایک افسر کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر بدھ 24 جولائی کو گردش کر رہی ہے۔ اس نے بڑے پیمانے پر تشویش کو اپنی طرف متوجہ کیا اور ملک بھر کے ذرائع ابلاغ نے اسے اٹھایا۔

ہم نے GMP سے یہ پوچھنے کےلیے رابطہ کیا کہ آیا وہ ویڈیو سے واقف ہیں اور یہ پوچھنے کےلیے کہ کیا وہ اس معاملے کو ہمارے پاس بھیجیں گے۔ اس کے بعد ہمیں GMP سے دو کنڈکٹ حوالے موصول ہوئے، جن میں واقعے کے دوران چار افراد کی گرفتاری کے دوران طاقت کے استعمال سے متعلق تھا، اور 25 جولائی کو تحقیقات کا آغاز ہوا۔

ہم اس میں شامل لوگوں کی طرف سے متعدد شکایات کو دستاویز کرنے کے عمل میں ہیں۔ ہم GMP سے شکایات کو ریکارڈ کرنے اور ان کا حوالہ دینے کے لیے کہیں گے، تاکہ ہم انہیں اپنی آزاد تحقیقات کے حصے کے طور پر شامل کرنے پر غور کریں۔

ہماری تحقیقات اس واقعے سے متعلق عوام کے ارکان کے اقدامات کے بارے میں GMP کی تحقیقات سے بالکل الگ ہیں۔

تحقیقات میں اب تک کے اقدامات

ہم نے وہاں حاضر افسران کے جسم پر لگے کیمروں سے ویڈیو فوٹیج حاصل کی ہے اور ہوائی اڈے کے ٹرمینل کے اندر اور باہر سی سی ٹی وی فوٹیج کی کافی مقدار کا جائزہ لیا ہے۔ ہم اپنی مختص رپورٹنگ لائن کے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا پر عوام کی طرف سے شیئر کی گئی فوٹیج کا بھی جائزہ لے رہے ہیں۔

ہم نے اپنے کردار کی وضاحت اور معلومات اکٹھی کرنے کےلیے ایک خاندان کے افراد سے ملاقات کی ہے جو واقعے کے دوران ملوث تھے۔ جمعہ 26 جولائی کو ہم نے مقامی کمیونٹی کے اراکین سے ملاقات کی تاکہ ان کے خدشات کو بہتر طور پر سمجھا جا سکے اور اب تک کی تحقیقات کے بارے میں ہم کیا معلومات فراہم کر سکتے ہیں۔

ہم حملہ کے الزامات کی مجرمانہ تحقیقات کر رہے ہیں، اور ہم پولیس کے پیشہ ورانہ رویے کے معیارات کی متعدد مبینہ خلاف ورزیوں بشمول طاقت کے استعمال کے سلسلے میں ممکنہ سنگین بدانتظامی کو بھی دیکھ رہے ہیں۔

اس کا لازمی طور پر یہ مطلب نہیں ہے کہ مجرمانہ الزامات یا تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ اپنی تحقیقات کے اختتام پر ہم فیصلہ کریں گے کہ آیا فرد جرم عائد کرنے کے فیصلے کےلیے اس معاملے کو کراؤن پراسیکیوشن سروس کو بھیجنا ہے اور آیا تادیبی کارروائی کی سفارش کرنی ہے یا نہیں۔

ہم نے متعدد عوامی بیانات جاری کیے ہیں جو ہماری ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

ہم آنے والے دنوں میں اپنی تحقیقات کے بارے میں مزید عوامی اپ ڈیٹ جاری کرنے کی توقع کرتے ہیں۔

ہماری تحقیقات کیا دیکھے گی؟

یہ ایک پیچیدہ اور تیزی سے ہونے والا واقعہ تھا، اور اس کا پیچھا کرنے کےلیے تفتیش کی کئی لائنیں ہیں۔

ہماری آزادانہ تفتیش پولیس کے ٹرمینل 2 پر پہنچنے سے لے کر گرفتار افراد کو حراست میں لیے جانے تک کے اقدامات پر غور کرے گی، بشمول:

- عوام کے تین ارکان، دو مرد اور ایک خاتون کے خلاف طاقت کا استعمال، جو کار پارک پے مشینوں کے قریب ایک ابتدائی واقعے کا حصہ تھے جس کے دوران دونوں افراد کو گرفتار کیا گیا
- اس کے فوراً بعد ایک واقعے کے دوران عوام کے تین دیگر ارکان کے سلسلے میں افسران کی جانب سے طاقت کا استعمال کیا گیا، جس کے دوران دو افراد کو گرفتار کیا گیا اور ایک شخص پر PAVA سپرے کیا گیا
- ایسے کیا اشارے یا ثبوت ہیں کہ ان چھ افراد کے ساتھ افسران کا سلوک محفوظ خصوصیات سے متاثر ہو سکتا ہے؛ نسل، مذہب یا عقیدہ
- کیا افسروں کے ردعمل، اقدامات اور فیصلے مقامی اور قومی پولیس کی پالیسیوں اور طریقہ کار کے مطابق تھے

IOPC کی آزادانہ تحقیقات کا عمل

ہم ابتدائی کارروائی کرتے ہیں:

- ہمارا عملہ جائے وقوعہ پر جاتا ہے (جہاں ضروری ہو) اور مقامی پولیس فورس کو شواہد اکٹھے کرنے، جائے وقوعہ کو محفوظ بنانے اور ملوث افسران اور عملے سے شواہد حاصل کرنے کے بارے میں ہدایات فراہم کرتا ہے۔
- ہمارا عملہ ثبوت اکٹھے کرنا شروع کر دیتا ہے
- ہم مجرمانہ / سلوک کے معاملات کے کسی بھی اشارے پر غور کرتے ہیں
- ہم کسی بھی فوری سیکھنے کی نشاندہی کرتے ہیں

ہم ان کے ساتھ رابطہ کرتے ہیں:

- خاندان
- کراؤن پراسیکیوشن سروس (CPS)
- کورونر
- میڈیا
- کمیونٹی

ہم تفتیش کرتے ہیں، بشمول:

- خاندان یا شکایت کنندہ کے سوالات کا اندازہ لگانا
- قواعد و ضوابط سے اتفاق کرنا
- گواہوں کے بیانات، سی سی ٹی وی اور دیگر تکنیکی ڈیٹا، پالیسیاں، فرانزک ثبوت اور آزاد ماہر ثبوت سمیت شواہد اکٹھا کرنا اور ان کا تجزیہ کرنا
- پولیس سمیت گواہوں کے انٹرویو کرنا

- اگر ضروری ہو تو قانونی اختیارات کے استعمال پر غور کرنا۔ مثال کے طور پر، مجرمانہ تحقیقات میں ہمارے تفتیش کاروں کو ایک کانسٹیبل کے اختیارات اور مراعات حاصل ہیں جیسے کہ ثبوت کو ضبط کرنے یا گرفتار کرنے کا اختیار۔
- خاندان، CPS، کورونر، میڈیا اور کمیونٹی کے ساتھ مسلسل رابطہ

ہم تحقیقاتی رپورٹ پیش کرتے ہیں

ہم فیصلہ کرتے ہیں کہ آیا CPS سے رجوع کرنا ہے جو پھر فیصلہ کرتا ہے کہ آیا مقدمہ چلانا ہے یا نہیں۔	ہم فیصلہ کرتے ہیں کہ آیا تادیبی یا کارکردگی کی کارروائی ہونی چاہیے یا نہیں۔	پولیس ہماری رپورٹ وصول کرتی ہے اور نمائندگی کر سکتی ہے۔	ہم ان خیالات پر غور کرتے ہیں لیکن حتمی فیصلہ کرتے ہیں کہ ہماری تحقیقات کے نتیجے میں کیا ہوتا ہے۔
ہم اپنی رپورٹ کے نتائج کا خاندان/شکایت کنندہ کے ساتھ اشتراک کرتے ہیں۔	پولیس تادیبی یا کارکردگی کی کارروائی کرتی ہے۔	ہم اس کیس سے کسی بھی سبق کی نشاندہی کرتے ہیں اور پولیس فورس کے ساتھ شیئر کرتے ہیں۔	رپورٹ اور شواہد کسی بھی مقدمے کی سماعت یا تفتیش میں شامل کیے جاتے ہیں (یہ تحقیقات کے اختتام سے پہلے یا بعد میں ہو سکتا ہے)۔

ہم تحقیقاتی رپورٹ یا گمنام تفتیشی خلاصہ شائع کرتے ہیں (عام طور پر تفتیش، استغاثہ اور/یا تادیبی کارروائی مکمل ہونے کے بعد)۔

سوالات اور جوابات

اس واقعہ کو فوری طور پر IOPC کو کیوں نہیں بھیجا گیا؟

پولیس فورسز کو IOPC کے حوالے کے معیار کے بارے میں کسی بھی منفی واقعے یا معاملہ کا جائزہ لینا چاہیے تاکہ یہ تعین کیا جا سکے کہ آیا انہیں اس معاملے کو IOPC کے حوالے کرنے کی ضرورت ہے یا نہیں۔ طاقت کے الزامات کے استعمال میں، پولیس کو حملہ کے کسی بھی الزام کا حوالہ دینا چاہیے جس میں چوٹ کی سطح حقیقی جسمانی نقصان کی سطح تک پہنچ جاتی ہو -یہ کہ مثلاً: گہرا زخم یا کٹنا، ہڈیاں یا دانت ٹوٹنا، شدید چوٹ یا بے ہوشی۔

اس مثال میں، گریٹر مانچسٹر پولیس (GMP) نے چوٹ کی سطح کو IOPC کے حوالے کرنے کی حد کو پورا کرنے پر غور نہیں کیا لیکن اس نے رضاکارانہ حوالہ دینے کا فیصلہ کیا جب یہ واضح ہو گیا کہ اس واقعے کے حوالے سے عوامی سطح پر بہت تشویش ہے۔

IOPC نے واقعے کی مکمل ویڈیو کیوں شائع نہیں کی؟

اگرچہ IOPC اس واقعے سے متعلق تمام ویڈیو فوٹیج جمع کرے گا تاکہ اس تحقیقات میں مدد ملے، لیکن اس کے پاس ویڈیو فوٹیج نہیں ہے۔ تحقیقات کی سالمیت کے تحفظ کےلیے IOPC جاری مجرمانہ، سلوک یا موت اور سنگین چوٹ کی تفتیش کے دوران معمول کے مطابق کسی واقعے کی فوٹیج شائع نہیں کرے گا۔ عام طور پر، IOPC فوٹیج کو صرف یا تو کسی مجرمانہ یا بدانتظامی کی کارروائی کے دوران یا اس کی پیروی کی صورت میں جاری کرنے پر غور کرے گا۔

جب یہ واقعہ مجرمانہ تحقیقات سے مشروط تھا تو میڈیا میں مزید فوٹیج کیسے آئی؟

IOPC نے ہماری تحقیقات کے دوران جمع کی گئی کسی بھی فوٹیج کو میڈیا کے ساتھ شیئر کرنے کی اجازت نہیں دی ہے۔ ہمیں اس بات کا علم نہیں تھا کہ اس واقعے کی فوٹیج میڈیا نے حاصل کی ہے جب تک ہم نے یہ نہیں دیکھا کہ اسے شائع کر

دیا گیا ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ میڈیا والوں نے اس واقعے کی فوٹیج کیسے حاصل کی اور انہوں نے اسے شائع کرنے کا انتخاب کیوں کیا، لیکن میڈیا کو اپنے ذرائع ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم اس فوٹیج کو شائع کرنے والے پہلے میڈیا والوں کو جانتے ہیں جو مقامی نیوز آؤٹ لیٹ مانچسٹر ایوننگ نیوز تھا۔

اگر اس بات کا اشارہ ملتا ہے کہ پولیس کے ساتھ خدمات انجام دینے والے کسی نے میڈیا کو فوٹیج فراہم کی ہے جب کہ ایسا کرنے کا اختیار نہیں ہے تو ہم توقع کریں گے کہ اسے ہمارے پاس بھیج دیا جائے گا۔

اس بات کا کوئی اشارہ نہیں ہے کہ IOPC میں سے کسی نے میڈیا کو یہ فوٹیج فراہم کی ہو۔ اگر ایسا کوئی اشارہ ملتا ہے کہ IOPC کے عملے کے کسی رکن نے میڈیا کو فوٹیج فراہم کی ہے جب کہ ایسا کرنے کا اختیار نہیں ہے تو اس سے تادیبی معاملہ کے طور پر نمٹا جائے گا۔

آپ نے اس افسر کو گرفتار کیوں نہیں کیا جو آدمی کے سر پر لات مارتا اور ٹھوکریں مارتا نظر آتا ہے؟

ایک آزاد تفتیش میں، IOPC کے تفتیش کاروں کے پاس پولیس افسران کی طرح گرفتاری کی طاقت ہے لیکن پولیس افسران کی طرح یہ طاقت صرف مخصوص حالات میں استعمال کی جا سکتی ہے۔ مثال کے طور پر، جب شواہد کو تلاش کرنا اور ضبط کرنا ضروری ہو، امن برقرار رکھنے کےلیے یا جب رضاکارانہ انٹرویو میں حاضری سے ثبوت کے ضائع ہونے یا تفتیش میں سمجھوتہ کرنے کا خطرہ ہو سکتا ہو۔

اگر ہمارے پاس وہ حالات نہیں ہوتے ہیں تو ہم مجرمانہ تنبیہ کے تحت افسران کا انٹرویو کرنے کا بندوبست کرتے ہیں - اسی طرح عوام کے ایک رکن کا انٹرویو کیا جائے گا جس پر جرم کا شبہ ہو۔ مجرمانہ تفتیش میں ہم ہمیشہ گرفتاری کی ضرورت کو مدِ نظر رکھتے ہیں کیونکہ ہماری تفتیش جاری رہتی ہے اور ضرورت پڑنے پر اپنے اختیارات کو متناسب طریقے سے استعمال کرتے ہیں۔

مجرمانہ تفتیش کے لیے گرفتاری ضروری نہیں ہے۔

IOPC کی مجرمانہ تفتیش پولیس کی تفتیش سے کیسے مختلف ہوتی ہے (یعنی جب عوام کے کسی رکن پر تشدد کا شبہ ہو)

پولیس کو ایسے اختیارات دیے جاتے ہیں جو عوام کے ارکان کے پاس نہیں ہوتے ہیں – مثال کے طور پر، کسی کو گرفتار کرنے یا فوری نقصان کو روکنے کےلیے جیسے جان کےلیے خطرہ ہونا۔ لیکن انہیں طاقت کے کسی بھی استعمال کو مناسب، متناسب، اور ضروری حالات میں، اور پولیس کے پیشہ ورانہ رویے کے معیارات کے مطابق کرنا چاہیے۔

ایک مجرمانہ تفتیش اس مقام پر خودکار نہیں ہے جہاں ایک پولیس افسر کسی پر طاقت کا استعمال کرتا ہے۔ مجرمانہ طور پر تفتیش کا فیصلہ شواہد کے جائزے اور اس فیصلے پر مبنی ہوتا ہے کہ آیا اس بات کا اشارہ ہے کہ مجرمانہ جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے یا نہیں۔

جہاں اس بات کا اشارہ ہو کہ مجرمانہ جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے، یا یہ کہ پولیس کے پیشہ ورانہ رویے کے معیارات کی خلاف ورزی ہوئی ہے، قانون کے مطابق تفتیش کرنے والوں کو (چاہے پولیس فورس کا پیشہ ورانہ معیارات کا شعبہ ہو یا IOPC) افسران کو مطلع کرنا چاہیے کہ وہ تادیبی معاملات کی تفتیش کر رہے ہیں۔ اور ہم زیر تفتیش کسی بھی ممکنہ مجرمانہ جرائم کے بارے میں بھی افسران کو مطلع کریں گے۔

IOPC فیصلہ کرے گا کہ آیا فرد جرم عائد کرنے کے فیصلے کےلیے معاملہ CPS کو بھیجنا ہے یا نہیں۔ صرف CPS فیصلہ کر سکتا ہے کہ آیا افسر (افسروں) پر فرد جرم عائد کرنی ہے یا نہیں۔ اس کے برعکس، پولیس عوام کے کسی رکن پر مجرمانہ جرم کا الزام عائد کرے گی جیسے ہی ایک پراسیکیوٹر مطمئن ہو جائے گا کہ عدالت کے پاس یہ تعین کرنے کےلیے کافی ثبوت موجود ہیں کہ وہ کسی مجرمانہ جرم کے مجرم ہیں۔

کیا امتیازی سلوک کو تفتیش کا حصہ سمجھا جا رہا ہے؟

جی ہاں، امتیازی سلوک کو حوالے کی تفتیشی شرائط کے اندر شامل کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ ایک عنصر تھا لیکن اسے وسیع تر تحقیقاتی حکمت عملی کا حصہ سمجھا جائے گا۔

آپ نسل یا مذہبی امتیازی سلوک کی تحقیقات کیسے کرتے ہیں؟

شکایت کی تحقیقات کےلیے اصول و قواعد جو امتیازی سلوک کے مسائل کو اٹھاتے ہیں اسے واضح کردہ کسی بھی امتیازی سلوک کے الزامات کا حوالہ دینا اور ان کو حل کرنا چاہئے۔

جہاں امتیازی سلوک کا کوئی خاص الزام نہیں لگایا گیا ہے لیکن یہ ظاہر ہے کہ امتیازی سلوک ایک متعلقہ چیز ہو سکتی ہے جس پر غور ہو سکتا ہے اس کو اصول و قواعد کے مطابق حل کیا جانا چاہئے۔

امتیازی سلوک کے الزام کی تحقیقات کرتے وقت، امتیازی سلوک کی شکایات سے نمٹنے کےلیے IOPC کے رہنما خطوط پر عمل کیا جائے گا۔ رہنما خطوط ان معیارات کو متعین کرتے ہیں جن کی شکایت کنندگان اور اہل خانہ کو توقع کرنی چاہیے جب پولیس کے خلاف امتیازی سلوک کے الزامات لگائے جائیں۔ یہ وہ معیارات بھی ہیں جو ہم پولیس فورسز کو جائزوں کے بارے میں فیصلے کرتے وقت مدِ نظر رکھتے ہیں اور وہی ہیں جو ہم تب لاگو کرتے ہیں جب ہم امتیازی سلوک کے الزامات کی اپنی تحقیقات کرتے ہیں۔یہ رہنما خطوط ہماری ویب سائٹ پر شائع کیے گئے ہیں۔

جب ہماری پیشرو تنظیم، IPCC نے رہنما خطوط تیار کیے، تو اس نے امتیازی سلوک کی تمام اقسام میں دلچسپی رکھنے والی تنظیموں، کمیونٹی گروپس، شکایت کنندگان اور ان کے نمائندے، اور پولیس فورس اور پولیس کی نمائندہ تنظیموں کی ایک حد کو سنا۔ اس کی مدد ایک ریفرنس گروپ نے بھی کی، جس میں مساوات اور انسانی حقوق کمیشن، امتیازی قانون ایسوسی ایشن، کالج آف پولیسنگ اور نیشنل پولیس چیفس کونسل کے نمائندے شامل تھے۔ ان تمام لوگوں کے خیالات، تجربات اور مہارت جنہوں نے رہنما خطوط کو تشکیل دیا اور ان کو تقویت بخشی۔

رہنما خطوط کو فی الحال اپ ڈیٹ کیا جا رہا ہے اور نظر ثانی شدہ رہنمائی جلد ہی شائع کر دی جائے گی۔

اس کیس کےلیے ہماری تفتیشی ٹیم کو ہمارے امتیازی سلوک اور طاقت کے موضوع کے نیٹ ورکس کے استعمال کی حمایت حاصل ہو گی تاکہ ان کے ٹرمز آف ریفرنس اور اہم مسائل کے ان پہلوؤں کی جانچ میں مدد کی جا سکے۔

IOPC کے پاس نسلی امتیاز پر کام کا ایک وسیع پروگرام ہے جو کہ نسلی امتیاز سے متعلق مسائل کو تلاش کرتا ہے، چیلنج کرتا ہے اور ان سے نمٹنے کی کوشش کرتا ہے جو پولیسنگ اور پولیس شکایات کے نظام پر عوام کے اعتماد کو متاثر کرتے ہیں۔

اس تفتیش کی ٹائم لائن کیا ہے؟

ہم اس تحقیقات کو جلد از جلد مکمل کرنے کےلیے اپنی ہمت کے مطابق ہر ممکن کوشش کریں گے۔

یہ ایک پیچیدہ تفتیش ہے، جس میں گواہوں کی ایک بڑی تعداد کے ساتھ ہمیں بات کرنے کی ضرورت ہوگی، اور جسم پر لگے کیمروں کی ویڈیو اور سی سی ٹی وی فوٹیج سمیت کافی ثبوت جمع کیے جائیں گے اور ان کا جائزہ لیا جائے گا۔ تاہم، یہ سب کے مفاد میں ہے کہ اس کا جلد از جلد حل کیا جائے اور کافی کام پہلے ہی کیا جا چکا ہے۔

ہمیں امید ہے کہ تحقیقات 6 ماہ میں مکمل ہو جائیں گی۔

ایک تحقیقات کو مکمل سمجھا جاتا ہے جب IOPC فیصلہ ساز (مناسب سینئر عملے کا ایک رکن) حتمی رپورٹ کا جائزہ لے اور تفتیش سے مشروط افسران کے رویے کے بارے میں اپنے عارضی تعین کرے اور اس بات کا تعین کرے کہ آیا کراؤن پراسیکیوشن سروس کو حوالہ کرنا ضروری ہے یا نہیں۔

فیصلہ ساز کے فیصلوں پر منحصر ہو کر حتمی رپورٹ کی تکمیل کے بعد مزید کارروائیاں ہو سکتی ہیں۔

جب متوازی پولیس تفتیش ہوتی ہے تو کیا ہوتا ہے؟

اگر عوام کے ارکان کی طرف سے جرائم کی متوازی پولیس تحقیقات ہوتی ہیں، تو ہم پولیس فورس اور کراؤن پراسیکیوشن سروس سے رابطہ کریں گے تاکہ کارروائی کے بہترین طریقہ کا تعین کیا جا سکے۔

ان مباحثوں کا نقطہ آغاز یہ ہے کہ ایک دوسرے کے استفسارات پر سمجھوتہ کیے بغیر تمام تحقیقات کو آگے بڑھانے کا بہترین طریقہ تلاش کیا جائے، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ تمام متعلقہ معلومات تمام فریقین کےلیے دستیاب ہیں اور خطرات سے نمٹا جا سکتا ہے۔

اس کا مطلب بعض اوقات ثبوت جمع کرنے کے طریقے کو تبدیل کرنا یا متعلقہ شواہد کا اشتراک کرنا ہو سکتا ہے۔

بعض اوقات، جہاں CPS کا خیال ہو کہ سرگرمی انصاف کے طریقے سے سمجھوتہ کر سکتی ہے، تفتیش کو کچھ سرگرمی میں تاخیر کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے جب تک کہ تعصب کا خطرہ ختم نہ ہو جائے۔ بعض صورتوں میں، جہاں تحقیقات اندرونی طور پر منسلک ہوتی ہیں، CPS کارروائی کے تعصب کے خطرے کا فیصلہ کر سکتا ہے جب تک کہ کارروائی مکمل نہ ہو جائے تفتیش کو روک دیا جائے۔ اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ یا تو پولیس کی تفتیش کو روک دیا جا رہا ہے، یا IOPC کی تفتیش کو روک دیا جا رہا ہے۔

اس معاملے میں، فی الحال CPS کے ساتھ وہ بات چیت ہو رہی ہے کیونکہ ہم اس تفتیش تک پہنچنے کے بہترین طریقے کا تعین کرنے کےلیے کام کر رہے ہیں۔ اس دوران، ہم کسی بھی دوسری تفتیش پر منفی اثر ڈالے بغیر جو شواہد اکٹھے کرتے اور اس کا جائزہ لیتے رہتے ہیں۔

ہم IOPC کی تحقیقاتی رپورٹ کب پڑھ سکتے ہیں؟

ہماری اشاعت کی پالیسی کے مطابق، ہم تمام <u>بیرونی</u> کارروائیوں کے فیصلے تک اپنی رپورٹ کی اشاعت یا تحقیقات کے خلاصے پر غور کرنے سے قاصر ہیں۔اس میں کوئی بھی مجرمانہ اور/یا تادیبی کارروائی شامل ہے۔

IOPC سے متعلق سوالات

IOPC کا کردار کیا ہے؟

آزاد دفتر برائے پولیس کنڈکٹ (IOPC) انگلینڈ اور ویلز میں پولیس شکایات کے نظام کی نگرانی کرتا ہے۔ ہم آزاد ہیں اور اپنے فیصلوں میں پولیس اور حکومت سے مکمل طور پر آزاد ہیں۔

ہم انتہائی سنگین معاملات کی تفتیش کرتے ہیں، بشمول پولیس کے رابطے کے بعد ہونے والی اموات، اور وہ معیارات مرتب کرتے ہیں جن کے ذریعے پولیس کو شکایات کو سنبھالنا چاہیے۔

پولیس فورسز پولیس افسران اور پولیس عملے کے خلاف زیادہ تر شکایات سے نمٹتے ہیں تاہم، انہیں سب سے زیادہ سنگین مقدمات ہمارے پاس بھیجنے چاہئیں – چاہے کسی نے شکایت کی ہو یا نہ کی ہو۔

ہم پولیس کے کام میں تبدیلیوں کو متاثر کرنے کےلیے اپنے کام سے سیکھنے کا استعمال کرتے ہیں۔

ہم HM ریونیو اینڈ کسٹمز (HMRC)، نیشنل کرائم ایجنسی (NCA) اور ہوم آفس کے امیگریشن اور نافذ کرنے والے عملے سے متعلق انتہائی سنگین شکایات اور واقعات کی اپنی خود مختار تحقیقات بھی کرتے ہیں۔

https://www.policeconduct.gov.uk/ پر جا کر ہمارے بارے میں مزید معلومات حاصل کریں۔

آپ کے کتنے سابق پولیس افسران IOPC کےلیے کام کر رہے ہیں؟

فی الحال ہمارے تفتیش کاروں میں سے 11% سابق پولیس افسران تھے۔ یہ برطانیہ اور آئرلینڈ میں پولیس کی نگرانی کرنے والے دیگر اداروں سے بہت کم ہے۔ اسکاٹ لینڈ (پولیس انوسٹی گیشن اینڈ ریویو کمشنر) اور شمالی آئرلینڈ (شمالی آئرلینڈ کے پولیس محتسب) میں ہمارے مساوی، تفتیشی کرداروں میں سابق پولیس کے 40-70% کے درمیان ملازم ہیں۔

ہم ان مہارتوں اور تجربے کی قدر کرتے ہیں جو پولیس کا سابق عملہ ہماری تنظیم میں لاتا ہے۔ ان کا عملی پولیس کے کام کا تجربہ سیاق و سباق فراہم کرنے اور پولیس کے رویے کو مضبوطی سے جانچنے اور چیلنج کرنے میں انتہائی مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ اس پر کچھ سوگوار خاندانوں نے مثبت تبصرہ کیا ہے۔

تنازعات پر قابو پانے کو یقینی بنانے کے لیے ہمارے پاس حفاظتی اقدامات موجود ہیں۔ عملے کو یہ بتانا چاہیے کہ شروع میں اور کسی بھی تفتیش کے دوران دلچسپی کا ممکنہ یا حقیقی ممکنہ ٹکراؤ کہاں ہوتا ہے۔

مختلف سطحوں پر متعدد تفتیشی عملہ تفتیش میں شامل ہوں گے – جہاں ضروری ہو، تفتیش کار خاندانی رابطہ کے کردار میں بھی کام کر سکتے ہیں۔

IOPC کے اندر تفتیش کار IOPC تحقیقات میں BTEC لیول 5 کی اہلیت مکمل کرتے ہیں۔ تفتیش کاروں کے سربراہ ایک اضافی ماڈیول مکمل کرتے ہیں جو IOPC کی سرکردہ تحقیقات پر مرکوز ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ، تفتیش کاروں کے پاس پولیس کے آتشیں اسلحہ کے واقعات، روڈ ٹریفک کے واقعات اور حراست میں ہونے والی اموات کی تفتیش کے ساتھ ساتھ امتیازی سلوک اور غیر شعوری تعصب کے بارے میں معلومات کے بارے میں لازمی تربیت ہوتی ہے۔ تربیت اور اہلیت تفتیش کاروں کو مجرمانہ اور بدانتظامی کی تحقیقات سے نمٹنے کے لیے تیار کرتی ہے۔ اکتوبر 2024 سے، BTEC لیول 5 کی اہلیت کو پروفیشنلائزنگ انویسٹی گیشن پروگرام (PIP) سے تبدیل کرنا شروع ہو جائے گا۔

ہمارے ڈائریکٹر جنرل کبھی بھی پولیس کےلیے کام نہیں کر سکتے۔

IOPC کو کون سی شکایات بھیجی جاتی ہیں؟

زیادہ تر لوگوں کی شکایات کو مقامی طور پر پولیس کے ساتھ ان قوانین کی پیروی کرتے ہوئے سنبھالا جاتا ہے جو IOPC مقرر کرتی ہے۔

تاہم، پولیس کو انتہائی سنگین واقعات کو IOPC کے پاس بھیجنا چاہیے - چاہے کسی نے شکایت نہ بھی کی ہو۔

فورسز کی قانونی ذمہ داری ہے کہ وہ بعض معاملات کو ہمارے پاس بھیجیں - جیسے کہ ، سنگین بدعنوانی، یا سنگین حملے، پولیس کے ساتھ ٹکراؤ کے بعد موت یا شدید چوٹ

فورسز رضاکارانہ طور پر ایسے معاملات بھی ہمارے پاس بھیج سکتی ہیں جہاں وہ ہماری رائے چاہتے ہیں یا عملے کے رویے کے بارے میں خدشات رکھتے ہیں۔

ہمارے پاس یہ قانونی اختیار بھی ہے کہ اگر فورسز نے ایسا نہیں کیا ہو تو وہ مسائل کو ہمارے پاس بھیج دیں۔ جب ہم جانتے ہیں کہ کچھ ایسا ہوا ہے جس کی وجہ سے کمیونٹی میں بہت زیادہ تشویش لاحق ہو رہی ہے اور فوری طور پر کام کرنے کی ضرورت ہے، تو ہم اپنی پہل کی اپنی طاقت بھی استعمال کر سکتے ہیں جہاں ہمیں کسی قوت کا انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ وہ ہمیں حوالہ دیں۔

IOPC کے پاس تشخیصی یونٹ کی ٹیم ہے جو ہمیں موصول ہونے والی معلومات کا جائزہ لیتی ہے اور فیصلہ کرتی ہے کہ آیا تفتیش ضروری ہے یا نہیں اور اسے کیا شکل اختیار کرنی چاہیے۔

تحقیقات کی تین قسمیں ہیں:

- آزاد - ہم اپنے تفتیش کاروں کا استعمال کرتے ہوئے معاملے کی تفتیش کرتے ہیں
- ہدایت کردہ - ہم پولیس کے وسائل کا استعمال کرتے ہوئے تفتیش کی رہنمائی اور کنٹرول کرتے ہیں
- مقامی - پولیس فورس PSD تحقیقات کرتی ہے، ہماری طرف سے کوئی ملوث نہیں ہوتا ہے

پولیس کے بارے میں شکایت کرنے کے بارے میں معلومات

اگر آپ کو کوئی مسئلہ ہے یا آپ کسی ایسی چیز سے ناخوش ہیں جو آپ کے ساتھ ہو رہی ہو جس میں پولیس شامل ہے تو اسے عام طور پر پولیس فورس سے بات کر کے حل کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اگر وہ آپ کےلیے حالات درست نہیں کر سکتے ہوں، تو آپ شکایت کر سکتے ہیں۔

آپ شکایت کر سکتے ہیں اگر:

- پولیس کی طرف سے آپ کے ساتھ جو سلوک کیا جاتا ہے اس سے آپ ناخوش ہیں
- آپ کو لگتا ہے کہ کوئی آپ کی بات نہیں سن رہا ہے

آپ پولیس کے متعلق شکایت کیسے کر سکتے ہیں؟

- آپ ملوث پولیس فورس سے شکایت کر سکتے ہیں
- آپ اپنی شکایت IOPC کو بھیج سکتے ہیں اور ہم آپ کےلیے اسے پولیس فورس کو بھیجیں گے

اگر آپ شکایت کرتے ہیں تو آپ کیا توقع کر سکتے ہیں؟

- شکایت سے نمٹنے والا شخص تفصیلات حاصل کرنے کےلیے آپ سے رابطہ کرے گا
- انہیں آپ سے پوچھنا چاہیے کہ آپ کیا چاہتے ہیں کہ کیا ہونا چاہیے
- آپ توقع کر سکتے ہیں کہ آپ کی بات سنی جائے گی اور آپ کے ساتھ منصفانہ سلوک کیا جائے گا
- آپ کو اپنی شکایت کی پیشرفت کے بارے میں اپ ڈیٹ رکھا جائے گا
- آپ کو ہر 28 دن بعد ایک اپ ڈیٹ موصول ہونا چاہیے
- جب آپ کی شکایت کو حتمی شکل دی جائے گی تو آپ سے نتیجہ اور اس کے نتیجے میں کی جانے والی کسی بھی کارروائی کے بارے میں رابطہ کیا جائے گا
- اگر آپ نتیجہ سے خوش نہ ہوں تو آپ اپیل کر سکتے ہیں

ممکنہ نتائج کیا ہیں؟

- پولیس آپ کو اس کی وضاحت دے سکتی ہے کہ کیا ہوا ہے
- پولیس آپ سے معذرت کر سکتی ہے
- اس میں شامل افسران کو تربیت اور ترقی دی جا سکتی ہے
- پولیس فورس اپنی پالیسی یا طریقہ کار تبدیل کر سکتی ہے
- ملوث افسران کو تادیبی کارروائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے

اگر آپ کو کسی چیز کے بارے میں یقین نہ ہو تو آپ IOPC سے enquiries@policeconduct.gov.uk پر ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں آپ ہماری ویب سائٹ www.policeconduct.gov.uk/complaints/guide-to-complaints-process کے ذریعے ہم سے شکایت کر سکتے ہیں

مزید معلومات کےلیے

اگر آپ کے کوئی سوالات ہیں یا مزید معلومات چاہتے ہیں، تو براہ کرم ہماری اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ ٹیم سے ای میل کے ذریعے رابطہ کریں:

stakeholderengagement@policeconduct.gov.uk.

شائع کردہ اگست 2024

© IOPC 2024

OGL This is licensed under the Open Government Licence v3.0 except where otherwise stated.

This does not include material on this site as belonging to third parties.
Authorisation to use such material must be obtained from the copyright holders concerned.

ہمارے کام کے بارے میں مزید جاننے کےلیے یا
متبادل شکلوں میں اس رپورٹ کی درخواست کرنے کےلیے، آپ ہم سے کئی طریقوں سے رابطہ کر سکتے ہیں:

Independent Office for Police Conduct (IOPC)
10 South Colonnade Canary Wharf London E14 4PU
ٹیلی فون: **0300 020 0096**
ای میل: enquiries@policeconduct.gov.uk
ویب سائٹ: **www.policeconduct.gov.uk**
ٹیکسٹ ریلے: **18001 020 8104 1220**

ہم ویلش میں ٹیلیفون کالوں کا خیرمقدم کرتے ہیں
Rydym yn croesawu galwadau ffôn yn y Gymraeg.

CUSTOMER SERVICE EXCELLENCE® CSE